Taken From Tohed.com - Urdu Islamic Website

تحریر : قاری اسامہ بن عبدالسلام حفظہ اللہ

رسول ﷺ کے عہد مبارک میں اور سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانہ خلافت میں اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانہ خلافت کے ابتدائی دو برس تک تین طلاق کو ایک شمار کیا جاتا تھا۔

(صحیح مسلم ١٤٧٢، مسند احمد ٢٨٧٧، مصنف عبدالرزاق ١١٣٣٦، مصنف ابن ابی شیبہ ١٨٠٦١، ابو داؤد ٢٢٠٠، سنن النسائی ٣٤٣٥، سنن الکبری للبہقی ١٤٧٤٩، مسند ابی عوانہ ٤٥٣٤، دار القطنی ٣٩٨٣، مستدرک ٢٧٩٣، المعجم الکبیر ١٠٩١٦ وغیرہ سنن الکبری للبہقی ١٤٩٧٢ دوسرا نسخہ بحوالہ مکتبہ الشاملہ۔)

اس روایت کے بارے میں آئمہ محدثین کی آراء۔۔۔!!!

پہلا۔۔۔اس روایت کے بارے میں امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کے سارے اصحاب طاؤس کے خلاف کہتے ہیں طاؤس کے علاوہ ہم نے ایسی روایت نہیں دیکھی۔

(دیکھیے مسائل الامام احمد بن حنبل اسحاق بن راھویہ جلد ١ ص ٤١٤ رقم ١٠٦٩)

ف ر٢۔۔۔ امام اسحاق بن راہویہ اس روایت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ "غیر مدخولہ" کے بارے میں ہے۔

(مسائل االمام احمد بن حنبل اسحاق بن راھویہ جلد ١ ص ٤١٥ رقم ١٠٧٠)

ف ر٣۔۔۔، امام ابو بکرا بن ابی شیبہ اس روایت کو "غیر مدخولہ" کے باب میں لائے ہیں۔

(دیکھیے باب قبل الحدیث ١٨٦١ دوسرا نسخہ ١٨١٧٨ تیسرا نسخہ ١٧٨٧٩ ابن ابی شیبہ)

ف ر٤۔۔۔، امام نسائی اس روایت کو "غیر مدخولہ" کے باب میں لائے ہیں۔

(دیکھیے سنن النسائی باب قبل الحدیث رقم ٣٤٣٥ دوسرا نسخہ رقم ٣٤٠٦ بحوالہ مکتبہ الشاملہ، سنن الکبری للنسائی رقم ٩٩٥٥ دوسرا نسخہ رقم ٦٩٥٥ مکتبہ الشاملہ)

ف ر٥۔۔۔، امام بیہقی اس روایت کو "غیر مدخولہ" کے باب میں لائے

ہے ر۵۔۔۔، امام بیہقی اس روایت کو "غیر مدخولہ" کے باب میں لائے ہیں۔

(دیکھیے سنن الکبری للبیہقی باب قبل الحدیث ١٤٧٤٩ دوسرا نسخہ ١٥٣٦٧)

ہے ر٦۔۔۔، امام عبدالرزاق صنعانی صحیح سند سے سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت لائے ہیں کہ وہ "غیر مدخولہ" کی تین طلاق کو ایک تسلیم کرتے تھے۔

(دیکھیے مصنف عبدالرزاق ١١٠٧٩ جلد ٦ ص ٣٣٥ امام عبدالرزاق نے اس روایت پر "باب طلاق البکر" کا باب باندھا ہے (یعنی کنواری یا جس سے ابھی دخول نہ کیا گیا ہو)

ہے ر۷۔۔۔، امام اسحاق بن راہویہ بھی یہی روایت لائے ہیں۔

(مسند اسحاق بن راہویہ رقم ٧٧٤، ٧٧٥، ٧٧٧، ٧٨١ وغیرہ سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ "غیر مدخولہ" کی تین طلاق کو ایک شمار کرنے کیلئے مزید دیکھیے سنن الکبری للبیہقی ٤٨٦٤، ١٤٨٦٣، دوسرا

نسخہ ۱۵۰۸۶، ۱۵۰۸۷ مصنف ابن ابی شیبہ ۱۷۸۸۰)

ہے ر۸۔۔۔، سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد عکرمہ، عطاء، طاؤس، جابر بن زید، شعبی ابی عیاض اسر دوسرے تابعین کرام ابی الشعشا، عطاء بن یسار وغیرہ غیر مدخولہ کی تین طلاق کو ایک شمار کرتے تھے

(دیکھیے سنن سعید بن منصور ۱۰۷۷ مصنف ابن ابی شیبہ ۱۷۸۸۰ سنن الکبری للبہیقی ۱۴۸۶۳ھرن ف عبدالرزاق ۱۱۰۷۹ تا ۱۱۰۸۰ مسند اسحاق بن راہویہ ۷۷۴ تا ۷۷۵ سنن الکبری للبہیقی دوسرا نسخہ ۱۵۰۸۶، مؤطا امام مالك ۱۲۳۶ وغیرہ۔)

ان دلائل سے ثابت ہوا کہ سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کی یہ روایت "غیر مدخولہ کے بارے میں ہے اور آئمہ محدثین اپنی روایات کے بارے میں صحیح فہم رکھتے ہیں (والحمداللہ)۔

تیسری صدی ہجری تک کسی ایک محدث سے بھی یہ ثابت نہیں کہ کسی ایک محدث نے بھی مدخولہ کی تین طلاق کو ایک شمار کیا ہو اگر کسی محترم کے پاس کوئی صریح صحیح روایت موجود ہے تو مہربانی فرما کر ہمیں آگاہ کیا

کے پاس کوئی صریح صحیح روایت موجود ہے تو مہربانی فرما کر ہمیں آگاہ کیا جائے کسی ایک تابعی کا اثر بھی باسند صحیح دکھایا جا سکتا ہے۔

حق کو چھپانے والوں کیلئے شدید وعید کیلئے دیکھیے

سورۃ البقرہ ۱۵۹ صحیح بخاری ۱۱۸، ۱۲۸ صحیح مسلم ۳۲، ۲۴۹۲ مسند احمد جلد ۲ ص ۲۶۳ ابوداؤد ۳۶۸۵ ترمذی ۱۲۶۴۹ ابن ماجہ ۲۶۱، ۲۶۲ وغیرہ۔

وما علینا الا البلاغ

طلاق ثلاثہ پر شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ کا علمی و تحقیقی مقالہ پڑھنے کے لیئے یہاں کلک کریں